اُردو کے 4 ہزار اساتذہ بیٹھے ہیں عدالت سے لو لگائے

یکم جولائی کو ہائی کورٹ میں ہوگی سماعت

میرٹھ (شکیل سیفی/ ایس این بی)

2016 میں اتر پردیش کی ساج وادی حکومت میں 4000 اردو بھرتیاں ہوئی تھی، کونسلنگ کے بعد پی یو حکومت کے 2017 میں اس بھرتی پر پابندی لگا دی تھی، اس کے بعد سے یہ معاملہ عدالت میں زیر غور ہے۔ یکم جولائی 2024 کو ہائی کورٹ میں اس کیس کی پھر سنوائی ہے، اور بھرتی میں شامل درخواست گزاروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس اس تاریخ آگو تا یہ پاگل پچھلی تاریخوں کی طرح لٹک کر رہ جاتی ہے، یہ صرف وقت تاتے گا۔ واضح رہے کہ یوپی میں اردو اساتذہ کو نوکریوں کے لیے جگہ جگہ بھٹکنے پر مجبور ہیں۔ پہلے تو اساتذہ کو اسامی کو وجاری کرنے کے لیے احتجاج کرنا پڑا، پھر جب آسامی آئی تو تمام پراسیس مکمل ہونے کے بعد اسے منسوخ کر دیا گیا۔ سال 2016 میں اردو اساتذہ کی ملازمت کا اعلان کرتے ہوئے کئی بار احتجاج کیا۔ پھر اگست 2016 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے اس بھرتی کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد 15 دسمبر 2016 کو 4000 اردو کی بھرتی کا تحریری حکم نامہ آیا تھا۔ اس بھرتی کے لیے فارم بھرنے کا عمل شروع ہو گیا۔ اس کے بعد 22 مارچ 2017 کو کونسلنگ ہوئی۔ ان امیدواروں کو کونسلنگ کے بعد تقرری ملی تھی۔ لیکن تقرری کے بجائے کونسلنگ کے اگلے دن یعنی 23 مارچ 2017 کو نیو ہر حکومت نے یہ بھرتی مکمل نہیں کی۔ اس کے بعد 21 مارچ 2018 کو امیدواروں کو انصاف نہ ملا تو خان کیٹے جب عدالتی حکم کے بعد بھی ہماری بھرتی نہیں ہوئی تو ہم نے 11 جون 2018 کو دھان بھون اور پی یو پارٹی دفتر کا گھیراؤ کیا۔ ہم نے 22 جون 2018 کو وزیر اعلیٰ یوگی کے ساتھوان کے تمام عہدیداروں کے ساتھ ملاقات کی۔ 20 اگست 2018 کو اپنی چیف منسٹر رہائش شرما نے ان کے دفتر میں تعلیم کے سکریٹری پربھات کمار، ڈائرکٹر بیسک ایجوکیشن اور دیگر تمام عہدیداروں کے ساتھ ملاقات کی گئی، وہاں بھی ہمیں یقین دہانی کرائی گئی۔ اردو ایسوسی ایشن کی صدر ام صفیہ فریدی خیر مقدم کیا اور یونیورسٹی کی ترقی کی رپورٹ پیش کی۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر فدو تیاگی نے تمام ڈگری حاصل کرنے والوں کو حلف دلایا۔ نو کونسلنگ کے دوران سابق صدر امام ناتھ کو وند نے اعلیٰ ترین پوزیشن حاصل کرنے والے 39 طلبا کو گولڈ میڈل اور توصیف نامہ پیش کیا۔ جس میں 15 لڑکے اور 24 لڑکیاں شامل تھیں۔ یہ یونیورسٹی کے اپنی ڈگری دی گئیں جن میں 39 مرد اور 59 خواتین طلبا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 638 انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا کو بھی ڈگریاں دی گئیں جن میں 393 لڑکے اور 245 لڑکیاں شامل تھیں۔ ملک کی سالمیت کو برقرار رکھنے کا بنیادی منتر ہے۔ ایک طالب علم کی کامیابی کے پیچھے بہت سے لوگوں کی کامیابی پوشیدہ ہے۔ اس کے لیے انہوں نے خود درخواست کی کہ شوبھت یونیورسٹی میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والوں کے ساتھ گروپ فوٹو بنوایا جائے۔ ملک میں تقریباً 150 یونیورسٹیاں اور ادارے ہیں۔ ان کی کونوکیشن کی تقریب میں زیادہ تر نے شرکت کی۔ جس میں بیٹیوں نے سب سے زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ اس موقع پر سندھیا دیو، شیشا دا حسین، دیویندر کمار، ریتا اگروال ریاضی میں، سچیوبھن فرکس میں، مہون کمار، سانس میں، عفیفہ خان ماحولیاتی سائنس میں، نشا انگریزی میں، ریتی شریوات، چھوی گوئل، جیوتسنا کشواہا، بائیو ٹیکنالوجی میں، جیوتسنا سنگھ ہیوانی، پریا، راجیشوری شرما، امت بگا، رجنی، عبدالکلیم، عمر رتا بائیو میڈیکل انجینئرنگ میں وغیرہ نے ڈگری حاصل کی۔

- درخواست گزاروں میں خوشی کی لہر
- دیکھنا ہوگا اس معاملے میں عدالت کیا فیصلہ کرتی ہے
- حکومت اس بھرتی کے عمل کو بحال کرے اور امیدواروں کو ترقی فراہم کرے
- عدالتی احکامات کے بعد بھی حکومت ہمیں روزگار دینے کیلئے تیار نہیں

گیا، بھرتی منسوخ ہونے کے بعد امیدواروں نے مرکزی وزیر راج ناتھ سنگھ اور مرکزی وزیر مختار عباس نقوی کو ان کی دہلی کی رہائش گاہ پر اپنی حالت زار بیان کی۔ اس دوران حکومت سنگل بنچ پر اپیل لینے کے لیے ڈبل بنچ تک پہنچ گئی، جس پر 12/4/2018 کو حکم نامہ آیا اور حکومت کو 2 ماہ میں بھرتی مکمل کرنے کا کہا گیا۔ اردو بھرتی کے امیدوار 2018 کو امیدواروں نے مرکزی وزیر راج ناتھ سنگھ اور مرکزی وزیر مختار عباس نقوی کو ان کی دہلی کی رہائش گاہ پر اپنی حالت زار بیان کی۔ اس دوران حکومت سنگل بنچ پر اپیل لینے کے لیے ڈبل بنچ تک پہنچ گئی، جس پر 12/4/2018 کو حکم نامہ آیا اور حکومت کو 2 ماہ میں بھرتی مکمل کرنے کا کہا گیا۔ اردو بھرتی کے امیدوار اور ٹریٹ اپنی معلمر ،ہیر اردو ایسوسی ایشن کے نائب صدر ایوب خان کیٹے نے، جب عدالتی حکم کے بعد بھی ہماری بھرتی نہیں ہوئی تو ہم نے 11 جون 2018 کو دھان بھون اور پی یو پارٹی دفتر کا گھیراؤ کیا۔ ہم نے 22 جون 2018 کو وزیر اعلیٰ یوگی کے ساتھوان کے تمام عہدیداروں کے ساتھ ملاقات کی۔ 20 اگست 2018 کو اپنی چیف منسٹر رہائش شرما نے ان کے دفتر میں تعلیم کے سکریٹری پربھات کمار، ڈائرکٹر بیسک ایجوکیشن اور دیگر تمام عہدیداروں کے ساتھ ملاقات کی گئی، وہاں بھی ہمیں یقین دہانی کرائی گئی۔ اردو ایسوسی ایشن کی صدر ام صفیہ فریدی خیر مقدم کیا اور یونیورسٹی کی ترقی کی رپورٹ پیش کی۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر فدو تیاگی نے تمام ڈگری حاصل کرنے والوں کو حلف دلایا۔ نو کونسلنگ کے دوران سابق صدر امام ناتھ کو وند نے اعلیٰ ترین پوزیشن حاصل کرنے والے 39 طلبا کو گولڈ میڈل اور توصیف نامہ پیش کیا۔ جس میں 15 لڑکے اور 24 لڑکیاں شامل تھیں۔ یہ یونیورسٹی کے اپنی ڈگری دی گئیں جن میں 39 مرد اور 59 خواتین طلبا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 638 انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا کو بھی ڈگریاں دی گئیں جن میں 393 لڑکے اور 245 لڑکیاں شامل تھیں۔ ملک اور تمام طریقہ کار سے گزرنے کے بعد بھی ہمیں نوکریوں کے حصول کے لیے احتجاج، ٹوئٹر مہم وغیرہ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ حکومت اس بھرتی کو بحال کرے اور امیدواروں کو تقرری فراہم کرے، اب دیکھنا یہ ہے کہ عدالت یکم جولائی 2024 کو اس پر کیا کارروائی کرتی ہے۔

شوبھت یونیورسٹی میں 734 طلبا نے ڈگری حاصل کی

میرٹھ (ایس این بی)

مودی پورم میں واقع شوبھت یونیورسٹی کے احاطے میں 15 ویں کونوکیشن تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ کونوکیشن تقریب کی صدارت چانسلر کنور شیکھر وجیندر نے کی۔ اس پروگرام میں سابق صدر رام ناتھ کووند اور سوتیا کووند نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز ماں سرسوتی کی تصویر کے سامنے چراغ جلا کر کیا گیا۔ شوبھت یونیورسٹی نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر فدو تیاگی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور یونیورسٹی کی ترقی کی رپورٹ پیش کی۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر فدو تیاگی نے تمام ڈگری حاصل کرنے والوں کو حلف دلایا۔ نو کونسلنگ کے دوران سابق صدر رام ناتھ کووند نے اعلیٰ ترین پوزیشن حاصل کرنے والے 39 طلبا کو گولڈ میڈل اور توصیف نامہ پیش کیا۔ جس میں 15 لڑکے اور 24 لڑکیاں شامل تھیں۔ یہ یونیورسٹی کے اپنی ڈگری دی گئیں جن میں 39 مرد اور 59 خواتین طلبا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 638 انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبا کو بھی ڈگریاں دی گئیں جن میں 393 لڑکے اور 245 لڑکیاں شامل تھیں۔ ملک کے سابق صدر رام ناتھ کووند نے باقاعدہ یونیورسٹی کے کونوکیشن تقریب میں اپنی زندگی کا تجربہ شیئر کیا۔ انہوں نے کہا کہ زندگی میں عاجزی ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے ذریعے آپ ترقی کر سکتے ہیں، قومی ترانے پر انہوں نے کہا کہ ان کا مشورہ ہے کہ معروف یونیورسٹیوں میں قومی ترانہ زبانی طور پر گایا جائے۔ اسے بینڈ کی آواز نہ لگانا چاہئے، پردیس میں قومی ترانہ زیادہ بلند ہوتا ہے۔ قومی ترانہ ملک کی سالمیت کو برقرار رکھنے کا بنیادی منتر ہے۔ ایک طالب علم کی کامیابی کے پیچھے بہت سے لوگوں کی کامیابی پوشیدہ ہے۔ اس کے لیے انہوں نے خود درخواست کی کہ شوبھت یونیورسٹی میں گولڈ میڈل حاصل کرنے والوں کے ساتھ گروپ فوٹو بنوایا جائے۔ ملک میں تقریباً 150 یونیورسٹیاں اور ادارے ہیں۔ ان کی کونوکیشن کی تقریب میں زیادہ تر نے شرکت کی۔ جس میں بیٹیوں نے سب سے زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ اس موقع پر سندھیا دیو، شیشا دا حسین، دیویندر کمار، ریتا اگروال ریاضی میں، سچیوبھن فرکس میں، مہون کمار، سانس میں، عفیفہ خان ماحولیاتی سائنس میں، نشا انگریزی میں، ریتی شریوات، چھوی گوئل، جیوتسنا کشواہا، بائیو ٹیکنالوجی میں، جیوتسنا سنگھ ہیوانی، پریا، راجیشوری شرما، امت بگا، رجنی، عبدالکلیم، عمر رتا بائیو میڈیکل انجینئرنگ میں وغیرہ نے ڈگری حاصل کی۔

مدنی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ میں ٹیبلٹ کی تقسیم کی گئی

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی)

معروف تکنیکی ادارہ مدنی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ دیوبند میں آج حکومت اتر پردیش کی جانب سے جاری اسکیم کے تحت طلبہ کے مابین ٹیبلیٹ تقسیم کئے گئے۔ یوپی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کے لئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی طرف سے چلائی جانے والی سواری وویدیا نند ٹیبلٹ تقسیم اسکیم کے تحت ہفتہ کے روز پروگرام کا انعقاد کر کے مدنی آئی ٹی آئی کے 50 طلبہ کے درمیان ٹیبلیٹ تقسیم کئے گئے۔ ٹیبلیٹ پاکر تمام طلباء نے خوشی کا اظہار کیا اور وزیر اعلیٰ یوگی کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانوں نے جدید علوم کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ مسلم فنڈ ٹرسٹ دیوبند کے زیر اہتمام چلنے والے مدنی آئی ٹی آئی، پلک گرلز انٹر کالج اور ڈرائیونگ سینٹر سمیت دیگر تمام ادارے قوم وملت کی تعلیمی اور سماجی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس موقع پر ادارے کے منیجر نبیل صدیقی نے تمام طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے حکومت کی ٹیبلٹ تقسیم اسکیم کی تعریف کی اور طلبہ سے تعلیمی امور میں ٹیبلیٹ سے استفادہ کرنے کی نصیحت کی۔ ادارہ کے سکریٹری محمد انس صدیقی اور فورمین سریندر سنگھ (گورنمنٹ آئی ٹی آئی) نے بھی تمام بچوں کو مبارکباد دی اور جدید تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے کی اپیل کرتے ہوئے حکومت کی اسکیم کی ستائش کی۔ اس موقع پر پرنسپل نوشاد احمد انصاری، وارڈ ممبر سید حارث، سینئر صحافی اشوک گپتا، ڈاکٹر ایس اے عزیز، نائکل برانچ منیجر ساجد حسین انصاری، ماسٹر ممتاز احمد، ماسٹر شمیم کرتپوری، ڈرائیونگ سینٹر انچارج بھوپال سنگھ تیاگی، نعیم ہاشمی، تنویر احمد، معید اختر، محمد کامل، شاکر، سید منعم، ایچ وی، ہاہید، شکیل، شہزاد سمیت جملہ اسٹاف موجود رہا۔

بی ایس پی کے سابق ایم پی حاجی فضل الرحمٰن ایس پی میں ہوں گے شامل

سہارنپور (شاہد زبیری/ ایس این بی)

یہاں بی ایس پی کو ایک بڑا جھٹکا لگنے والا ہے۔ بی ایس پی کے سابق ایم پی حاجی فضل الرحمٰن 2 جولائی کو اکھلیش یادو کی موجودگی میں سماجوادی پارٹی جوائن کرنے والے ہیں۔ حاجی فضل الرحمٰن نے بتایا کہ ان کا جانا طے ہے اور تاریخ بھی طے ہے بس یہ ابھی نہیں معلوم کہ جوائننگ دہلی میں ہوگی یا لکھنؤ میں جیسا سماجوادی پارٹی کے قائد کہیں گے اس کے مطابق ان کی موجودگی میں وہ اپنے سیکڑوں ساتھیوں کے ساتھ سماجوادی پارٹی میں شامل ہو جائیں گے۔ بی ایس پی چھوڑنے کی وجہ پوچھنے پر انہوں نے ابھی خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ اس پردہ سماجوادی پارٹی میں شمولیت کے بعد ہی کچھ کہیں گے۔ خیال رہے کہ حاجی فضل الرحمٰن نے 2017 میں بی ایس پی کے ٹکٹ پر شرمیسٹر کا انتخاب لڑا اور انتخابی گاگریس کے عمران مسعود کے ہاتھوں شکست کھا گئے تھے۔ 2019 میں انہوں نے بی ایس پی کے ٹکٹ پر ایم پی کا الیکشن لڑا اور بی جے پی کے رگھوکھمن پال کو شکست سے دوچار کیا، عمران مسعود تیسرے نمبر پر رہے تھے۔ اس وقت بی ایس پی کا سماجوادی پارٹی اور لوکدل کے ساتھ اتحاد تھا۔ عمران مسعود کے بی ایس پی میں آنے سے ان کو جھٹکا لگا تھا اور انہوں نے پارٹی سے کنارہ کر لیا تھا۔ گزشتہ سال 2023 میں یہ خبر گرم رہی تھی کہ وہ جلد ہی بی ایس پی کے ہاتھی سے اتر کر سماجوادی پارٹی کی سائیکل پر سوار ہونے والے ہیں۔ اسی سال سماجوادی پارٹی کے لیڈر اور دیوبند کے سابق ایم ایل اے معاویہ علی کے بیٹے کی شادی میں اکھلیش یادو کے ساتھ دیوبند نزدیک دیکھے گئے تھے تب بھی یہ خبر کافی گرم رہی، بعد میں جب عمران مسعود نے پالا بدلا اور بی ایس پی چھوڑ کر واپس کانگریس میں چلے گئے تو حاجی فضل الرحمٰن نے ایک مرتبہ پھر 2024 کے لوک سبھا انتخاب میں بی ایس پی کا ٹکٹ پانے کیلئے کوششیں تیز کر دی تھیں لیکن ناکام رہے۔ کٹ ماجدھی کول گیارہ چنچہ کے ماجدھلی کو بری شکست ہوئی اور وہ تیسرے نمبر پر رہے۔ حاجی فضل الرحمٰن نے اس کے بعد تو بی ایس پی چھوڑنے اور سماجوادی پارٹی جوائن کرنے کا صرف اشارہ کر کیا اس کا اظہار بھی کر دیا ہے، اب 5 جولائی کا انتظار ہے۔ اس تاریخ کو حاجی فضل الرحمٰن امیدوار کر دادی سے سماجوادی ہو جائیں گے۔

'بی جے پی امیدوار اگھو لکھن پال آستین کے سانپوں سے ڈسے گئے'

سہارنپور (ایس این بی)

رگھو لکھن پال شرما کی عمران مسعود کے ہاتھوں شکست کی گونج ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ بی جے پی امیدوار اگھو لکھن پال کی ایک ویڈیو وائرل ہو رہا ہے جو سیاسی حلقوں میں بحث کا موضوع بنا ہوا ہے اور اس ویڈیو سے بی جے پی کا اندرونی خلفشار بھی سامنے آ رہا ہے۔ اس 3 منٹ کے ویڈیو میں رگھو لکھن پال شرما بی جے پی کے مقامی لیڈروں کا نام لے بغیر کہہ رہے ہیں کہ ان کی شکست آستین میں چھپے سانپوں اور پارٹی میں موجود بے چندوں کی وجہ سے ہوئی ہے جن کو پہچاننا ضروری ہے۔ پرشوتم اپنیتی کے موقع پر لی گئی اس ویڈیو میں بھگوان پرشوتم نے ہمیشہ ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لیڈر دہلی اور لکھنؤ میں یہ بھرم پھیلاتے پھر رہے ہیں کہ سہارنپور میں برہمن صرف 15 ہزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بحموں کو اپنی طاقت پہچاننی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام سماج کے تمام طبقات کا ووٹ ملا ہے لیکن ہم کچھ غداروں کو جو یہ سمجھ رہا ہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برہمن سماج اپنے لوگوں سے بوشیار رہے۔ انہوں کہا کہ جو برہمن سماج کو کمزور کر رہے ہیں ان کو متو ڈ تو جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے اشاروں اشاروں میں مقامی بی جے پی لیڈروں اور عوامی نمائندوں پر سوال کھڑے کیے۔ واضح رہے کہ بی جے پی امیدوار کی شکست کا بازیہ لیے کیلئے صوبہ کے جنرل سکریٹری کو ذمہ داری سے مرکب ہاؤس میں پارٹی لیڈروں اور کارکنان کی میٹنگ کی بھی جو بھگمگ نذر ہو گئی تھی۔ بعد میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیا ناتھ نے منصرف رگھو لکھن پال کو لکھنؤ طلب کیا تھا بلکہ دیوبند کے ممبر اسمبلی اور وزیر محکمہ برجیش کمار شہری حلقہ سے ممبر اسمبلی راجیو ممبر اور ممبر ڈاکٹر اسلام کی بھی اپنے دفتر میں حاضری کو لوائی تھی۔ بی جے پی ہائی کمان اور صوبہ کی سہارنپور میں پارٹی امیدوار کی شکست کا منتھن کیس کر رہا ہے۔ انہوں نے یہاں ایک سے زائد مرتبہ دورہ کیا تھا، یہاں تک کہ وزیر اعظم مودی کی بھی ایک بڑی ریلی تھی لیکن پھر بھی شکست مقدر ٹھہری۔

راج مستری پر سانپ کا حملہ، اسپتال میں داخل

شاملی (ایس این بی) ضلع میں چنائی کا کام کرنے والے ایک مستری پر سانپ کے حملہ کرنے کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ سانپ کو دیکھ کر موقع پر کہرام مچ گیا۔ مزدوروں کے ساتھ مستری بھی اپنا کام چھوڑ کر جان بچانے کے لیے بھاگ لگا۔ عمزادں معاملہ کو علاج کے لیے اسپتال میں شامل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں اس کا علاج جاری ہے۔ اطلاع کے مطابق ہفتہ کے روز گزشتہ پنچتہ علاقہ کے گاؤں راجید پٹھان پورہ کے رہنے والے 58 سالہ نانک چند کو اس کے دوستوں نے سانپ کے کاٹنے کے بعد اپنی اسچ کی شامی میں داخل کرایا تھا۔ نانک چند مستری کا کام کرتا ہے اور ہفتہ کے روز وہ شمشیر شامی میں رہنیش نامی شخص کے گھر مزدوری کر رہا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اسی دوران مستری نے اپنے کے اپنا رہے چنائی کے لیے ایک اینٹ اٹھائی تو اینٹ کے نیچے بیٹھے سانپ نے پھنکار کے ساتھ مستری پر حملہ کر دیا۔ سانپ مستری کی ہتھیلی میں چپک گیا جبکہ مستری نے ایک جھٹکے سے نیچے پھینک دیا۔ سانپ کو دیکھ کر موقع پر کام کرنے والے مزدور اور مستری جان بچانے کے لیے بھاگنے لگے۔ سانپ کے ڈسنے کے بعد اس کے دوست مستری کو فوراً شاملی اے اور علاج کے لیے اسے اسچ کی شامی میں داخل کرایا۔ وہ اسچ اسچ میں زیر علاج ہے۔ سی اسچ سی ایم جنسی میں موجود ڈاکٹر چندر سنگھ نے بتایا کہ فی الحال مریض کی حالت مستقل ہے۔

- مریض کی حالت مستحکم
- موقع پر کام کرنے والے مزدور جان بچانے کیلئے بھاگے

'پرائمری تعلیم کا طریقہ بھی دینی تعلیم کی طرح رفاہی ہونا چاہیے'

شاملی (سالم انصاری/ ایس این بی)

پرائمری تعلیم کا طریقہ بھی دینی تعلیم کی طرح رفاہی ہونا چاہیے تاکہ غریب بچے بھی معیاری اسکولوں میں داخلہ لے سکیں اور ان کا مستقبل بھی درخشاں ہو جائے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ محمود درست کے ڈائرکٹر مفتی محمود حسن ناہلی قاسمی نے یہاں علما کی ایک مجلس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ غربت وافلاس کسی بھی قوم میں ہو وہ ہمیشہ ناقابل ترقی رہتی ہے اور جاہل کی کسی بھی علاقہ پر نظر ڈالی جائے ہر طرف غربت پاؤں پسارے ہوئے ہے۔ تعلیمی، سیاسی اور معاشی کسی بھی میدان میں غریبوں کا کوئی پرسان حال نہیں، غربت کی وجہ سے ہی معاشرہ دن بدن بد سے بدتر ہوتا جا رہا ہے اور ان سب کا ایک حل ہے اور وہ ہے تعلیم! تعلیم کے بے انتہا مہنگی ہونے کی وجہ سے غریب ماں باپ اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے اسکول بھیجنے کے بجائے روزی روٹی کے حصول کے لیے کارخانوں میں بھیج دیتے ہیں یا دکان پر چھوٹے موٹے کام کاج کے لیے بھیج دیتے ہیں۔ کیونکہ ڈرلیس، مہنگے کورس اور کرتوڑ دینے والی فیس برداشت کرنے کی ان میں ہمت نہیں ہوتی۔ یہ رائیبٹ اسکولوں کا حال یہ ہے کہ غریب سے غریب بچوں کے لیے بھی ان کے یہاں کوئی رعایت نہیں۔ بلکہ یہ کہا جائے کہ پرائیویٹ اسکول تو اب تجارت کی منڈیاں ہیں، تو بجا نہ ہوگا۔ جہاں سستے سامان کا تصور ایک خواب ہے۔ اس لئے معاشرہ کو ایسے رفاہی اسکول کی ضرورت ہے جہاں امیر وغریب کی کوئی تفریق نہ ہو۔ جہاں معاشرے کا ہر فرد بغیر کسی فیس کے اپنی اعلیٰ تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر کر سکے۔ جہاں دینی داخل میں اعلیٰ تعلیم کا نظم ہو۔ ایک ایسا اسکول جہاں عصری تعلیم ہمیں ہو اور درس کا نظم دینی مدرسہ والا ہو۔ جہاں پڑھنے والے بچے کو کسی بھی قسم کی فیس ادا نہ کرنی پڑے، بہاں بچے کے کھانے پینے سے رہنے کی ذمہ داری خود اسکول پر ہو۔ جہاں ملک وملت کی خدمت کیلئے مخلص ڈاکٹر، طبیب، وکلا اور ماہر انجینئر تیار کیے جاتے ہوں۔ جہاں ایک مزدور کا بچہ بھی فخر سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکے۔ اس لئے جامعہ محمود ٹرسٹ نے یہ منصوبہ تیار کیا ہے اور غریبوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے کا مکمل عہد کیا ہے۔ اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ہمیں آپ کے مشوروں، دعاؤں کے ساتھ ساتھ مالی تعاون کی سخت ضرورت ہے۔ اصحاب ثروت آگے آکر اس کام میں ہاتھ بٹائیں گے۔ ملک میں بسنے والے 20 کروڑ مسلمانوں میں سے اگر 10-20 لاکھ بھی صرف 100، 50 روپے سے اپنا تعاون کریں تو بہت جلد ان شاء اللہ ایک لہلہاتا ہوا چمن غریبوں، مزدوروں کے بچوں کیلئے تیار ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ رفاہی تنظیم کا یہ طریقہ کارآمد ہو جاتا ہے تو وہ دن دور نہیں جب ملت کے غریب بچے بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مجاز ہو جائیں گے۔

22 ہونہار طلبا میں چیک، ٹیبلٹ اور میڈل کی تقسیم

بہتر کارکردگی کرنے والے طالب علم کو ایک لاکھ روپے رقم کا چیک دے کر نوازا گیا

کاس گنج (اجمیری وارثی/ ایس این بی)

کاس گنج ضلع میں آج ضلع جسٹریٹ میدھا روپم، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر چین، اے ڈی ایم رائیش فیل اور ایم ایل اے صمدرو دیوبند سنگھ راجپوت اور ضلع صدر پی جے پی کے سنگھ سونکی ضلع پنچایت کے نمائندے کی موجودگی میں ایک بوہار طالب علمی اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یوپی اشپیٹ اور افسران ومہمانان خصوصی اور ضلع مجسٹریٹ نے سال 2024 کے بائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ امتحانات میں ریاستی سطح پر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہر ایک کو 1 لاکھ روپے کا چیک دے کر نوازا۔ ضلعی سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے 14 بوہار طلبا میں سے ہر ایک کو 21 ہزار روپے کا چیک، ایک ایک ٹیبلٹ اور ایک میڈل اور توصیفی اسناد سے نوازا گیا اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔ ذریعہ اس کی صدارت میں ریاستی سطح پر منعقد ہونے والی شاندار طالبات کی تقریب کو کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ایک بڑی اسکرین کے ذریعے براہ راست نشر کیا گیا۔ مہمان خصوصی ایم ایل اے صدرو دیوبند سنگھ راجپوت نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ ضلع کے ہونہار طلبا نے اپنی محنت اور امتحان میں اچھے نمبر حاصل کر کے ضلع کا نام روشن کیا ہے، مزید دل لگا کر تعلیم حاصل کریں اور اپنے معاشرے اور ضلع کا نام روشن کریں۔ آپ کو سرکاری اسکیموں کا فائدہ ملتا رہے گا۔ ضلع صدر پی جے پی کے سنگھ سونکی اور صدر ضلع پنچایت کے نمائندہ بولی اشپیٹ نے کہا کہ یہ ہونہار بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومت کا ایک ہونہار پہل کا منصوبہ ہے۔ اپنی محنت اور لگن کے ساتھ آگے بڑھیں۔ ضلعی مجسٹریٹ میدھا روپم نے تمام ہونہار طلبا کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سال 2024 کے انٹرمیڈیٹ امتحان میں ضلع کے 8 ہونہار طلبا نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر ضلعی سطح پر حاصل کردہ نمبروں پر انٹرمیڈیٹ کے 3 اور بائی اسکول کے 11 سمیت کل 22 ہونہار طلبا کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر متعلقہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ کرام نے شرکت کی۔

مسلح ملزمان نے معمر خاتون کو یرغمال بنا کر لاکھوں کی لوٹ مار کی اور فرار ہو گئے

میرٹھ (ایس این بی)

تھانہ ریلہ سے روڈ کے علاقے میں رہنے والی خاتون کے گھر 3 نوجوان آئے اور لوٹ مار کی۔ خاتون کی شکایت کے مطابق بدمعاشوں نے نقدی، زیورات اور موبائل فون چھین لیا۔ 3 مسلح نقاب پوش بدمعاشوں نے ہفتہ کو دن چڑھتے ہی شہر کے تھانہ ریلہ سے روڈ علاقے میں نیو پریم پوری کی رہائشی ایک بزرگ خاتون کے گھر پر حملہ کر دیا۔ بدمعاشوں نے ایک معمر خاتون کو یرغمال بنایا اور گھر میں رکھے لاکھوں روپے مالیت کے زیورات، نقدی اور موبائل فون لوٹ لیا۔ کسی طرح جب خاتون نے اذان دیا، بتایا تو آس پاس کے لوگوں نے پولیس کو معاملے کی اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی سمیت تمام پولیس افسران اپنی ٹیم کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس شرپسندوں کی شناخت کے لیے جائے وقوعہ کے آس پاس کے سی سی ٹی وی اسکین کر رہی ہے۔ پولیس نے شک کی بنیاد پر کچھ نوجوانوں کو حراست میں لیا ہے، جن سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

سڑک حادثے میں کارڈ رائیور کی موت، بیوی اور بیٹی زخمی

دیوبند (ایس این بی) دیوبند-ناتوتہ روڈ پر کار بے قابو ہو کر درخت سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں کار چلانے والے شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ اس کی بیوی اور ڈیڑھ سالہ بچی شدید زخمی ہو گئیں۔ پولیس نے موقع پہنچ کر اراش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ اطلاع کے مطابق 26 سالہ دھیرج گری، جو اتر کھنڈ کے ضلع ہریدوار کے منگلور تھانے کے گاؤں گدرونا کا رہنے والا تھا، آج صبح اپنی بیوی اور بیٹی کو لے کر تھانہ بھون کے گاؤں باری میں واقع اپنے سسرال آیا تھا۔ شام چھ بجے کے قریب وہ آلٹو کار میں واپس آ رہا تھا۔ اس دوران جب وہ دیوبند-ناتوتہ روڈ پر کار بائیکلہ گاؤں کے قریب پہنچا تو اچانک کار بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے کھڑے پیڑ سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں دھیرج گری کی موت ہو گئی جبکہ اس کی بیوی دیاورتی اور ڈیڑھ سالہ کا دیا شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور گاؤں والے موقع پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو علاج کے لیے سی ایچ سی داخل کرایا۔ دونوں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد بائر سینٹر ریفر کر دیا گیا۔ بھائیکہ چوکی انچارج کے پی سنگھ نے اراش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ حادثے سے متوفی کے اہل خانہ اور سسرال میں کہرام مچ گیا۔

تحریک اسلامی کے قائد مولانا عطاء الرحمٰن وجدی کا انتقال

حضرت قطب شیرؒ کے قبرستان میں تدفین عمل میں آئی

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں طویل علالت کے بعد تحریک اسلامی کے قائد، وحدت اسلامی کے سابق کل ہند امیر، جماعت اسلامی ہند کے سابق ضلع امیر، ہفت روزہ ایکشن کمیٹی کے چیئرمین، کہنہ مشق صحافی، شاعر اور کئی کتابوں کے مصنف مولانا عطاء الرحمٰن وجدی رحلت کر گئے۔ انہوں نے صبح 7 بجے آخری سانس درد دوں کے میکس ہاسپٹل میں لیا۔ ان کے انتقال کی خبر شہر ک